

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

انگوٹھی بانخصوص منگنی کی انگوٹھی کا کیا حکم ہے جبکہ وہ چاندی، سونے یا کسی اور قیمتی دھات کی ہو

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

مرد کے لیے سونا پہننا، وہ انگوٹھی ہو یا کچھ اور، کسی صورت جائز نہیں ہے، کیونکہ اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس امت کے مردوں کے لیے حرام بتایا ہے۔ آپ نے ایک بار ایک شخص کے ہاتھوں میں سونے کی انگوٹھی دیکھی تو آپ نے اسے ہمار پھینکا اور فرمایا:

يَعْبُدُونَكَ اِلٰى مَخْرُوقَةٍ نَارِيَةٍ فَمُحْتَلَمَانِي يَدِهٖ

تعب ہے) کہ تم میں سے ایک آگ کے انگارے کا قصہ کرتا اور پھر اسے اپنے ہاتھ میں رکھ لیتا ہے۔“ (صحیح مسلم، کتاب اللباس والزینہ، باب تحريم خاتم الذهب علی الرجال ونسج ماکان من اجبتہ فی) (اول، حدیث: 2090 السنن الکبریٰ للبیہقی، 424/2، حدیث: 4014۔

الغرض مسلمان مرد کے لیے سونے کی انگوٹھی پہننا جائز نہیں ہے۔ البتہ سونے کے علاوہ چاندی یا دیگر قیمتی دھات کی ہو تو جائز ہے۔

اور منگنی کی انگوٹھی (جسے عرب لوگ ”دبلہ“ سے تعبیر کرتے ہیں) یہ مسلمانوں کے معمولات میں سے نہیں ہے، بانخصوص جب یہ عقیدہ ہو کہ یہ زوجین میں محبت کا سبب ہوگی اور اگر اسے اٹھایا تو ان کے ازدواجی تعلقات پر برا اثر پڑے گا، اس صورت میں یہ شرکیہ عمل ہوگا جو ایک جاہلی عقیدہ ہے۔ الغرض منگنی کی انگوٹھی درج ذیل اسباب کے تحت جائز نہیں ہے:

1۔ یہ ان لوگوں کی نقالی ہے جن میں کوئی خیر نہیں، یہ چیز ان ہی سے مسلمانوں میں داخل ہوئی ہے، قدیم مسلمانوں کی عادات میں سے نہیں ہے۔

2۔ اور اگر عقیدہ یہ ہو کہ یہ ازدواجی تعلقات پر اثر انداز ہوتی ہے تو یہ شرک میں داخل ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 705

محدث فتویٰ